ابومعاویہ رحمانی
رحیم یار خان

تحریک تجدید اسماء صحابہ کرامؓ کو تیز تر کر دیا جائے
ہر سنّی اپنے بچوں کے نام صحابہ کرام کے ناموں پر رکھے

ابنِ امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری گزشتہ ماہ لیاقت پور (ضلع رحیم یار خان) میں تشریف لائے تو احرار کارکن ان کیلئے سراپا استقبال تھے۔ محترم قاری ظہور احمد صاحب کے مکان پر منعقدہ احباب احرار کی ایک نشست سے گفتگو کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ دورِ حاضر میں صحابہ کرام کے مقام و منصب کا دفاع ہر سنّی کہلانے والے پر فرض ہے۔ صحابہ کرام دین اسلام کے محسن اور اللہ جل شانہ کی مقبول ترین جماعت کے افراد ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ جہاں مختلف حوالوں سے دفاع صحابہ کی جدوجہد جاری ہے وہاں اہل سنت کو ایک اور جہاد تیز کر دینا چاہیئے اپنے بچوں کے نام صحابہ کرام کے اسماء پر رکھنے کا خاص اہتمام کرنا چاہیئے۔ اور اس پر ماحول کی مخالفت کے مقابلے میں استقامت کا مظاہرہ کرنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ خلیفۂ راشد امیر المومنین سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ جتنے جلیل القدر صحابی ہیں تاریخ میں اتنے ہی زیادہ مظلوم و معتوب ہیں۔ وہ نہ صرف رافضیوں اور سبائیوں کی تنقید کا نشانہ بنے بلکہ اہل سنت کہلانے والے بعض نام نہاد سنیوں کی بھی تنقید کی زد میں آ گئے۔ اگر دفاع صحابہ کی جدوجہد کو کامیابی سے ہمکنار کرنا ہے تو ذکر معاویہؓ سے ابتداء کر کے دشمن کو اسی دروازے پر روک لیں۔ یہاں بند باندھنے سے باقی تمام صحابہؓ بھی محفوظ ہو جائیں گے۔

انہوں نے کہا کہ جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری مدظلہ پاکستان میں تجدیدِ اسماء صحابہ کرامؓ کی تحریک کے بانی ہیں ان کی تحریک پر ہزاروں بچوں کے نام "محمد معاویہ" رکھے گئے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ان خاندانوں میں رفض و سبائیت اور شیعیت کا داخلہ ہمیشہ کیلئے ممنوع ہو گیا۔ انہوں نے بتایا کہ بہاولپور کے ایک احرار کارکن راجہ محمد حسین صاحب کو سید ابومعاویہ ابوذر بخاری مدظلہ نے فرمایا تھا کہ میں تمہارے خاندان میں رفض کی بو محسوس کر رہا ہوں چنانچہ راجہ صاحب نے اپنے بیٹے کا نام محمد معاویہ رکھا تو خاندان میں سخت ارتعاش پیدا ہو گیا۔ لیکن انہوں نے شدید مزاحمت کے باوجود استقامت کا مظاہرہ کیا اور آج ابومعاویہ محمد حسین کے نام سے معروف ہیں۔

راقم السطور نے گفتگو میں شامل ہوتے ہوئے شاہ صاحب کو بتایا کہ ۲۰ نومبر ۱۹۶۹ء کو اللہ تعالی نے مجھے فرزند عطاء کیا۔ تب شاہ جی سے میرا تعارف نہ تھا۔ مگر ان کی تحریک سے عقیدت کی وجہ سے بیٹے کا نام محمد معاویہ رکھا۔ لوگوں نے طعنے دیئے، خارجی کہا۔ برادری کے افراد بچے کو پیار سے دوسرے ناموں سے پکارتے۔ مگر یہ بچہ ۱۵ جولائی ۷۰ء کو انتقال کر گیا۔ پھر ۲۳ اپریل ۷۴ء کو دوسرا بیٹا پیدا ہوا تو میں نے اس کا نام بھی محمد معاویہ رکھا۔ لوگوں نے کہا نام اچھا نہیں۔ پہلے بھی اسی نام کی وجہ سے ایک بیٹا فوت ہو گیا ہے۔ اس بچے کو بھی دوسرے ناموں

بقیہ صفحہ نمبر 75 پر